



پہلا مارکیٹنگ دفتر

FERDINANDO FREGA · GILLETTENARRATIVE · GILLETTEVATICANO · 04/17

سچ پوچھیں تو یہ وہی تھی جس نے ہمیں بیچنا سکھایا۔ پہلا کام یہ تھا کہ جسم پر تین ٹکڑے ڈالے جائیں۔ اُس زمانے کی پتلون، کوٹ اور ٹائی۔ اور، سب سے پہلے، صاف ستھرا۔ دیکھنے میں خوشگوار اور صاف مونڈا ہوا۔ اور وہاں، کوئی شک نہیں تھا: اُنہوں نے ایک اچھی طرح دھار لگا پتھر لیا اور اُسے GILLETTE کہا۔

آدمی فوراً اکڑ گیا۔ اُس نے اِس نام سے خود کو دھوکہ کھایا ہوا محسوس کیا۔ شاید کوئی نامعلوم عاشق۔ لیکن اُس نے، اپنے سکون کے ساتھ، اُسے تسلی دی اور کہا: یہ اُس کا نام ہے جو آئے گا، اور وہ کبھی تاریخ نہیں بنائے گا، کیونکہ وہ خود تاریخ ہو گا۔ جو کوئی نہیں جانتا وہ یہ ہے کہ وہ اُس کے ساتھ ہو گا جس میں اِسے بیان کرنے کی ہمت ہو گی۔

پھر اُسے فوراً چین آ گیا۔ وہ کوئی ایسی بستی نہیں تھی جس پر ایمان لایا جائے۔ وہ قابلِ یقین تھی۔ وہ آغاز تھی۔ اور ایک دن ”ماں“ کا نام پیدا ہوا۔

اِن ہزاروں برسوں میں اُس کے بچوں نے دنیا میں بہت شور مچایا ہے، اور صرف چند ہی واقعی کامیاب ہوئے۔ لیکن اصل تشہیر کار وہی تھی۔ ایک ناقابلِ تقلید سمت کے اندر ایک ناقابلِ فراموش ذریعہ۔ اور ساری فروخت صرف اِسی ایک مظہر سے آئی: عورت۔ برسوں کے دوران بہت لوگوں نے مجھ سے پوچھا کہ دنیا میں سب سے زیادہ بکنے والا مصنوعہ کون سا ہے۔ مجھے کوئی شک نہیں تھا۔ وہ لفظ تھا۔

اِس کی مثال دو ہزار سال پہلے کا ایک ساتھی ہے۔ اپنی ماں کے سرپرستی میں، اُس نے ایک اصطبل سے آغاز کیا، اور بعد میں، بالغ ہونے پر، اپنا گھر چھوڑا اور نیلے چوغے میں، صاف مونڈا ہوا، دنیا میں گھومتا رہا۔

لیکن سنیما نے یہ چنا کہ اُسے ہمیشہ سفید چوغے میں دکھایا جائے، آدھی گھنی داڑھی کے ساتھ، تاکہ Gillette اور اُس کے لوگو کو مفت تشہیر نہ ملے۔

یہاں تک کہ اُس کے وہ بارہ ساتھی بھی، جنہیں اُس نے اپنے پہلے مارکیٹنگ دفتر میں بھرتی کیا تھا، Harvard کے فارغ التحصیل نہیں تھے۔ اُن سب کی تعلیم بہت کم تھی۔ لیکن اُس نے ایک بات فوراً سمجھ لی تھی: اچھے فروخت کار کو مصنوعے سے پہلے خیال بیچنا چاہیے، اور یہ تاثر دینا چاہیے کہ یہ مفت ہے، تاکہ مدافعتی اور مالی دفاع خود نیچے آ جائیں اور باقی کام اپنے آپ ہو جائے۔

یہ بارہ ماہی گیر بھی سب صاف مونڈے ہوئے تھے۔ وہ سب ایک ہی مصنوعہ استعمال کرتے تھے، جس کی خاص خوبی یہ تھی کہ اُس کی دھار کبھی ختم نہیں ہوتی تھی، اور اُسے صرف تب بدلا جاتا تھا جب ماں کو اپنی ٹانگیں مونڈنی ہوتی تھیں۔ لیکن اِسی غیر تشہیر کی وجہ سے، سنیما نے اِس معاملے میں بھی اُن سب کو داڑھیوں کے ساتھ دکھایا۔

میں نے یہ زحمت اٹھائی کہ تحقیق کروں کہ Majors نے ایسا کیوں کیا، اور اُس سے ایک پاگل کہانی نکلی جو میں آپ کو سنانا چاہتا ہوں۔ بالوں کی نمائندگی کرنے والی تجارتی انجمنوں نے — حجام، ہیئر ڈریسر، بیوٹیشن — اپنے کاروبار کے بارے میں شدید تشویش ظاہر کی تھی۔ اگر اُنہوں نے دو ہزار سال پہلے کے اُس ساتھی کی فلم میں Gillette کا بلیڈ رکھ دیا ہوتا، یا سب کو صاف مونڈا ہوا دکھا دیا ہوتا، تو وہ اپنے عہدوں کا جواز پیش نہ کر پاتے، اور خود کو بے روزگار پاتے۔

سوچیے اگر ایک دن کوئی بیمار ہی نہ رہے۔ تو ڈاکٹر، ہسپتال، دوا ساز کمپنیاں اور دواخانے کیا کریں گے؟
شاید وہ سب Gillette میں کام کرنے چلے جائیں، اور سیکھیں کہ ایک بلیڈ کیا کر سکتا ہے، زیادہ زاویوں سے دیکھا جائے تو۔

Ferdinando